مسلمان کا قادیانیوں سے مفت اَدْوِیات (Medicine) لینا کیسا؟

دارُالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Sar-7473 تاریخ: 13-09-2021

کیافرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسلمانوں کا قادیانیوں سے مفت اَدْویات لینے جانا اور ان کے پاس اُٹھنا، بیٹھنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قادیانی اپنے عقائدِ باطلہ، مثلاً ختمِ نبوت کا انکار، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی توہین وغیرہ کے سبب مرتد ہیں یعنی دعوی اسلام کرنے کے باوجود بہت سی ضروریاتِ دین کے انکار کے سبب دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور مرتد، کفار کی سب سے بدترین قسم ہے، یہاں تک کہ ان کے احکام، کافرِ اصلی (ہندو، مشرک وغیرہ) سے بھی سخت ہیں اور مرتدین کے بارے میں شریعت کا حکم یہ ہے کہ ان کے ساتھ میل جول رکھنا؛ اُٹھنا، بیٹھنا؛ کھانا، پینا؛ ان سے مدد لینا اور ان کی مدد کرنا؛ ان کو مسلمانوں کی طرح غسل و کفن دینا؛ ان کے جنازے کے ساتھ جانا وغیرہ سب حرام اور سخت گناہ کے کام ہیں، لہٰذا مسلمانوں کا قادیانیوں سے مفت اَدْویات لینا اور ان کے ساتھ میل جول رکھنا، اٹھنا، بیٹھنا سخت ناجائز و گناہ ہے۔

اوران سے مفت ادویات لینا سخت منع ہے کہ قادیانیوں کی تبلیغ کا ایک بہت بڑا طریقہ اسی طرح کی مفت اشیاء یا خدمات دیناہی ہے اور قادیانیوں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے، جو پہلے مسلمان تھی اور اس طرح کی مفت اشیاء اور فوائد کی وجہ سے ان کے قریب جاکر قادیانی ہوگئی۔ مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت کے اعتبار سے ان سے

مفت اشیاء لینا، ان سے خریدنے سے بھی زیادہ خطرناک ہے اور خود خریدنا بھی ممنوع وناجائز ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے **متعلق** اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا﴾ ترجمہ کنزُالعرفان: "محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔" **(القرآن الکریم، پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 40)**

مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کے تحت **ختمِ نبوت کے منکر کا حکم بیان کرتے ہوئے** عظیم مفسِّر صدر الافاضل مفتی سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: "حضور کا آخرُ الانبیاء ہونا قطعی ہے، نصِ قرآنی بھی اس میں وارِد ہے اور صِحاح کی بکثرت احادیث تو حدِّ تواتر تک پہنچتی ہیں۔ ان سب سے ثابت ہے کہ حضور سب سے پچھلے (آخری) نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن جانے، وہ ختمِ نبوت کا منکر اور کافر، خارج از اسلام ہے۔"

(خزائن العرفان فی تفسیر القرآن، صفحہ 783، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قادیانیوں کے مرتد ہونے کے **متعلق** اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: " لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا جو قائل ہو، وہ تو مطلقاً کافر مرتد ہے، اگرچہ کسی ولی یا صحابی کے لیے مانے، لیکن قادیانی تو ایسا مرتد ہے جس کی نسبت تمام علمائے کرام حَرَمَیْن شریفین نے بالِاتفاق تحریر فرمایا ہے کہ "مَنْ شَكَّ فِیْ كُفْرِهٖ فَقَدْ كَفَرَ" یعنی جو اس کے کفر میں شک کرے، تو وہ بھی کافر ہو جائے گا۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 279، 280، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

کفّار سے دُور رَہنے کے متعلق اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ لَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ﴾ ترجمہ کنزُ العِرفان: "اور ظالموں کی طرف نہ جھکو، ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی۔"

(القرآن الکریم، پارہ 12، سورہ ھود، آیت 113)

مذکورہ بالا آیت کے تحت صدر الافاضل مفتی سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات:1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں:"اس سے معلوم ہوا کہ خدا کے نافرمانوں کے ساتھ یعنی کافِروں اور بے دینوں اور گمراہوں کے ساتھ میل جول، رسم وراہ، مَوَدّت و مَحبت، ان کی ہاں میں ہاں ملانا، ان کی خوشامد میں رہنا ممنوع ہے۔"

(خزائن العرفان، صفحہ 437، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

کفّار سے میل جول اور ان کی صحبت میں بیٹھنے کی ممانعت کے متعلق اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:﴿ وَ اِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴾ ترجمہ کنزُالعِرفان:"اور اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔" **(القرآن الکریم، پارہ 7، سورۃ الانعام، آیت 68)**

مذکورہ بالا آیت کے تحت علامہ ملّا احمد جیون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات:1130ھ/1718ء) لکھتے ہیں:"وان القوم الظالمین یعم المبتدع والفاسق والکافر ، والقعود مع کلھم ممتنع" ترجمہ: آیت میں موجود لفظ﴿ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴾ بدعتی، فاسق اور کافر سب کو شامل ہے اور ان تمام کے ساتھ بیٹھنا منع ہے۔

(تفسراتِ احمدیہ، سورہ انعام، تحت الایۃ 68، صفحہ 388، مطبوعہ کوئٹہ)

عام بدمذہب، مرتدین کے مقابلے میں ہلکا حکم رکھتے ہیں اور عام بدمذہبوں سے بچنے کی نہایت تاکید ہے، تو مرتد کا معاملہ تو اور شدید ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدمذہبوں کی صحبت سے دور رہنے کا حکم ارشاد فرمایا، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے:"فإیاکم وإیاھم، لا یضلونکم، ولا یفتنونکم" ترجمہ: تم ان سے دور رہو اور وہ تم سے دور رہیں، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنے میں نہ ڈال دیں۔

(صحیح المسلم، باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء، جلد 1، صفحہ 33، مطبوعہ لاھور)

ایک موقع پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"فلا تجالسوھم ولاتشاربوھم ولاتؤاکلوھم ولاتناکحوھم" ترجمہ: نہ تم اُن کے پاس بیٹھو، نہ ان کے ساتھ کھاؤ، پیو، نہ ان کے ساتھ شادی بیاہ کرو۔

(کنزالعُمّال، جلد 6، کتاب الفضائل، باب ذکر الصحابۃ، صفحہ 246، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

اسی طرح سنن ابن ماجہ میں ہے:" عن جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : إن مرضوا فلا تعودوهم، وإن ماتوا فلا تشهدوهم، وإن لقيتموهم فلا تسلموا عليهم "ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ بیمار ہو جائیں، تو ان کی عیادت نہ کرو، اور اگر وہ مر جائیں، تو ان کے جنازوں میں نہ جاؤ اور اگر تم ان سے ملو، تو انہیں سلام نہ کرو۔ **(سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فی القدر، صفحہ 105، مطبوعہ لاہور)**

مرتدین کے تفصیلی احکام بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات:1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں:" مرتد سے مسلمانوں کو سلام ، کلام حرام، میل جول حرام ، نشست و برخاست حرام، بیمار پڑے، تو اس کی عیادت کو جانا حرام۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 298، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی مصطفویہ میں ہے:" اس (قادیانی) سے سلام، کلام، ربط، ضبط اس کے ساتھ کھانا، پینا، راہ رسم رکھنا سب حرام ہے، قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَ اِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ﴾۔"

(فتاوی مصطفویہ، کتاب الصلاۃ، صفحہ 209، مطبوعہ شبیر برادرز، لاہور)

کفار کے ساتھ ہمدردی، موالات یعنی ان سے مدد لینے یا کرنے کی ممانعت کے متعلق اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے : ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡیَهُوۡدَ وَ النَّصٰرٰۤی اَوۡلِیَآءَ ۘؔ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ﴾ ترجمہ کنزُ العِرفان:" اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ (صرف) آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔"

(القرآن الکریم، پارہ 6، سورۃ المائدۃ، آیت 51)

مذکورہ بالا آیت کے تحت امام ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نَسَفِی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات:710ھ / 1310ء) لکھتے ہیں:" أي لا تتخذوهم أولياء تنصرونهم وتستنصرونهم وتؤاخونهم وتعاشرونهم معاشرة المؤمنين ثم علل النهي بقوله ﴿بَعۡضُهُمۡ أَوۡلِیَاءُ بَعۡضٍ﴾ وكلهم أعداء المؤمنين وفيه دليل على أن الكفر كله ملة واحدة "ترجمہ: یعنی کفّار کو دوست اور مددگار نہ بناؤ کہ تم ان کی مدد کرو یا اُن سے مدد لو اور ان سے

بھائی چارہ اختیار کرو اور ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا برتاؤ کرو (کیونکہ یہ سب منع ہے)، پھر اس کی علت بیان فرمائی کہ (وہ (صرف) آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں) اور تمام کفار مسلمانوں کے دشمن ہیں اور اس میں دلیل ہے کہ کفر ایک ملت ہے۔ (تفسیر نسفی، جلد1، صفحہ453، مطبوعہ لاہور)

صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ، مسند احمد بن حنبل اور دیگر کتبِ احادیث میں ہے، واللفظ للاوّل: ”عن عائشة قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لن أستعین بمشرک“

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ہرگز مشرک سے مدد نہیں لوں گا۔

(صحیح المسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب کراھة الاستعانة فی الغزو بکافر، جلد2، صفحہ127، مطبوعہ لاہور)

امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”موالات مطلقاً ہر کافر ہر مشرک سے حرام ہے... اور معاملتِ مجردہ سوائے مرتدین ہر کافر سے جائز ہے، جبکہ اس میں نہ کوئی اعانتِ کفر یا معصیت ہو، نہ اِضرارِ اسلام و شریعت (ہو)۔“

(فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ432، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

05صفر المظفر 1443ھ/13ستمبر 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے